بابت ستمبر، اکتوبر ۔ نومبر سال ۸۴

تنویر الاسلام

اسمائے سور اور اُن کے معانی، سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، مشتملات، اعلام

پروفیسر چوہدری غلام رسول

مکتبۂ دانشوران

چوک اردو بازار لاہور

برائے طلباء و طالبات علوم اسلامیہ بی اے سال دوم

تنویر الاسلام

پروفیسر غلام رسول
گورنمنٹ اسلامیہ کالج
سول لائنز ۔ لاہور

پروفیسر محمد رفیق حاضر
گورنمنٹ کالج ۔ جہلم

پروفیسر مسز شیریں سلیم
لاہور کالج برائے خواتین
لاہور

پروفیسر عبدالجبار
گورنمنٹ کالج ۔ سول لائنز ملتان

پروفیسر امیر علی
گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج، سیالکوٹ

مکتبہ دانشوران
چوک اردو بازار ۔ لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پبلشر : ——— مکتبہ دانشوراں، لاہور

تعداد : ——— ایک ہزار

اشاعت : ——— جولائی ۱۹۹۳ء

مطبع : ———

کتابت : ——— نذیر احمد لاہور فون ۳۴۰۷۰۹

قیمت : ——— ۵۰/- روپے

4935

فہرست مضامین

صفحہ

۱۔ اسماء سور اور معانی ۷

۲۔ ترجمہ سورۃ البقرہ کے آخری بیس رکوع ۴۹

۳۔ سورۃ آلِ عمران ۱۴۸

۴۔ عنوانات۔ حرمت خمر و میسر۔ ایلا۔ طلاق۔ خلع۔ عدت۔ ۲۶۵
مہر۔ انفاق فی سبیل اللہ۔ الربوٰ۔ قرض۔ لین دین کے اصول (مدائیت)
توحید وصفات باری تعالیٰ۔ محکمات ومتشابہات۔ دین اسلام کی اہمیت۔
اتباع رسولؐ۔ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت وحیات، نیز اِن کی تعلیمات۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام۔ اتحاد ملّی۔ امر بالمعروف و
نہی عن المنکر۔ منافقین کا کردار۔ غزوہ احد پر تبصرہ۔ تفکر
فی الخلق

۵۔ گرامر ۲۸۷

علوم اسلامیہ کا جدید سلیبس

پرچہ الف

۱۔ اسمائے سور اور ان کے معانی (۱۰ نمبر)

۲۔ ترجمہ سورۃ البقرہ آخری ۲۰ رکوع اور سورۃ آل عمران (۴۰ نمبر)

۳۔ عنوانات پر بحث

حرمت خمر و میسر۔ ایلاء۔ طلاق۔ خلع۔ عدت۔ رضاعت، مہر۔ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت۔ اتباع رسولؐ حرمت ربوا، مداینت، توحید و صفات باری تعالیٰ، محکمات و متشابہات، دین اسلام میں ابراہیم علیہ السلام کا مقام۔ اتحاد ملی۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر، منافقین کا کردار حضرت عیسیٰ کی ولادت و حیات تعلیمات معجزات۔ تاریخ نبوت جنگ احد پر تبصرہ۔ تفکر فی الخلق (۴۰ نمبر)

۴۔ گرامر

اسم معرفہ ذکرہ۔ مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ فعل ماضی، مضارع۔ امر۔ نہی۔ ابواب ثلاثی مجرد (صرف فعل صحیح) حروف جار (۱۰ نمبر)

نمبر شمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ و تعارف
۱	اَلْفَاتِحَةُ	فاتحہ کے لغوی معنی ہیں کھولنے والی "فاتحہ" سے مراد وہ چیز ہے جس سے کسی کتاب یا کسی شے کا افتتاح ہو۔
۲	اَلْبَقَرَةُ	عربی زبان میں بقرہ کے معنی گائے اور بیل دونوں ہیں۔
۳	آلِ عِمْرَانَ	اس سورۃ میں آل عمران کا ذکر آیا ہے۔ چنانچہ اسی کی علامت کے طور پر اس سورۃ کا نام قرار دیا گیا۔ عمران نامی دو بزرگ گزرے ہیں۔ ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد عمران ہیں اور دوسرے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا عمران بن ماثان ہیں۔
۴	اَلنِّسَآءُ	نساء کے معانی ہیں عورتیں۔
۵	اَلْمَائِدَةُ	اُردو زبان میں مائدہ اس دستر خوان کو کہتے ہیں جس پر کھانے چُنے جاتے ہیں۔
۶	اَلْاَنْعَامُ	عربی زبان میں چوپائے اور مویشیوں کو انعام کہتے ہیں۔
۷	اَلْاَعْرَافُ	اعراف اونچی جگہ کو کہتے ہیں۔ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک مقام ہے جہاں وہ لوگ ہوں گے جن کی زندگی کا نہ تو مثبت پہلو ہی اتنا قوی ہوگا کہ ان کا داخلہ جنت میں ہو سکے اور نہ منفی پہلو ہی اتنا خراب ہوگا کہ انہیں دوزخ میں دھکیل دیا جائے۔ اس لئے وہ جنت اور دوزخ کے درمیان مقام اعراف پر ایک مدت تک ٹھہریں گے اور بالآخر جنت میں داخل ہوں گے۔
۸	اَلْاَنْفَالُ	انفال نفل کی جمع ہے۔ جس کے معنی زائد چیز کے ہیں۔ چونکہ مال غنیمت بھی ایک زائد چیز ہے جو میدانِ جہاد میں ہاتھ لگی ہے۔ کیونکہ جہاد کا اصلی مقصد رضائے الٰہی ہے اور مال غنیمت ایک زائد چیز ہے۔
۹	اَلتَّوْبَةُ	توبہ کے معنی ہیں پلٹنا، لوٹنا، رجوع کرنا، گناہوں سے پچھتا کر

وجہ تسمیہ و تعارف	نام سورۃ	نمبر شمار
صدق دل سے خدا کی طرف مائل ہونا۔		
حضرت یونس علیہ السلام ایک نبی کا نام ہے۔	یُونُسُ	۱۰
حضرت ہود علیہ السلام ایک پیغمبر تھے جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے۔	هُوْدُ	۱۱
حضرت یوسف علیہ السلام ایک نبی کا نام ہے۔	یُوْسُفُ	۱۲
رعد کے معنی بجلی کی کڑک کے ہیں۔	اَلرَّعْدُ	۱۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے بڑے جلیل القدر پیغمبر ہوگزرے ہیں۔	اِبْرَاهِیْمُ	۱۴
حجر کے معنی پتھر کے ہیں۔ حجر قوم ثمود کا مرکزی شہر تھا۔	اَلْحِجْرُ	۱۵
شہد کی مکھی کو عربی زبان میں "نحل" کہتے ہیں۔	اَلنَّحْلُ	۱۶
اسرائیل عراقی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں اللہ کا بندہ۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب تھا۔	بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ	۱۷
کہف غار کو کہتے ہیں۔	اَلْكَهْفُ	۱۸
حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰؑ کی والدہ تھیں۔	مَرْیَمُ	۱۹
طٰہٰ حروف مقطعات ہیں اس سورۃ کا آغاز انہی حروف سے ہوا ہے۔ طٰہٰ کے معنی "اے شخص" کے بھی آتے ہیں۔	طٰهٰ	۲۰
انبیاء نبی اسرائیل کی جمع ہے۔ جس کے معنی غیب کی خبریں دینے والے کے ہیں۔	اَلْاَنْبِیَآءُ	۲۱
لغت میں حج کے معنی زیارت کرنا ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں ضروری عبادات کی بجا آوری کے لئے بیت اللہ کا قصد کرنا۔	اَلْحَجُّ	۲۲
مومنون جمع ہے ایمان لانے والے۔	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	۲۳
نور کے معنی روشنی کے ہیں۔	اَلنُّوْرُ	۲۴

نمبر شمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ و تعارف
۲۵	اَلْفُرْقَانُ	فرقان کے معنی فرق کرنے والا یعنی حق کو باطل سے جدا کرنے والا۔
۲۶	اَلشُّعَرَآءُ	شاعر کی جمع شعراء ہے۔
۲۷	اَلنَّمْلُ	نمل کے معنی چیونٹی کے ہیں۔
۲۸	اَلْقَصَصُ	لغت میں قصص کے معنی ترتیب وار واقعات بیان کرنے کے آتے ہیں۔
۲۹	اَلْعَنْکَبُوْتُ	عنکبوت عربی میں مکڑی کو کہتے ہیں۔
۳۰	اَلرُّوْمُ	نام ہے۔ روم عیسائیوں کی ایک عظیم مملکت تھی یہاں الروم سے مراد روم کے عیسائی باشندے ہیں۔
۳۱	لُقْمٰنُ	لقمان ایک دانا اور حکیم شخصیت تھی۔ ان کی حکمت ودانائی کی باتیں عربوں میں مشہور تھیں۔
۳۲	اَلسَّجْدَۃُ	سجدہ کے معنی جھکنے کے ہیں۔
۳۳	اَلْاَحْزَابُ	حزب کی جمع ہے جس کے معنی گروہ کے ہیں۔
۳۴	سَبَا	سبا ایک قوم کا نام ہے جو یمن میں رہتی تھی۔
۳۵	فَاطِرٌ	فاطر کے معنی بغیر کسی نظیر اور نمونے کے پیدا کرنے والا۔
۳۶	یٰسٓ	یہ حروف مقطعات ہیں۔ ابن عباسؓ کی رائے کے مطابق اس کے معنی "اے انسان" ہیں۔
۳۷	اَلصّٰفّٰتُ	صافات، صَافَّۃٌ کی جمع ہے جس کے معنی صف باندھنے والے کے ہیں۔
۳۸	صٓ	صٓ حروف مقطعات میں سے ہیں۔ بعض مفسرین کے نزدیک اس کے معنی ہیں صدق اللہ یعنی اللہ صادق ہے۔
۳۹	اَلزُّمَرُ	زُمر، زُمْرَۃٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی گروہ، جماعت کے ہیں۔
۴۰	اَلْمُؤْمِنُ	مومن ایماندار کو کہتے ہیں۔

نمبر شمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ و تعارف
۴۱	حٰمٓ اَلسَّجْدَةُ	یہ مقطعات قرآنی میں سے ہے، جس کے معنی اللہ بڑا(؟) رحم کرنے والا ہے۔
۴۲	اَلشُّوْرٰی	شوریٰ کا مطلب آپس میں مشورہ کرنا ہے۔
۴۳	اَلزُّخْرُفُ	عربی زبان میں زخرف کے معنی سونا کے ہیں۔
۴۴	اَلدُّخَانُ	دخان کے معنی دھواں ہیں۔
۴۵	اَلْجَاثِيَةُ	جاثیہ کے معنی ہیں گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی۔
۴۶	اَلْاَحْقَافُ	احقاف، حِقْفٌ کی جمع ہے، جس کے معنی ریت کے ٹیلے یا تودے کے ہیں۔
۴۷	مُحَمَّدٌ	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے۔
۴۸	اَلْفَتْحُ	فتح کے معنی کھولنا ہیں۔ لیکن معانی کے لحاظ سے اس لفظ میں بڑی وسعت ہے، چنانچہ یہ لفظ کامیابی و کامرانی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۴۹	اَلْحُجُرَاتُ	حجرات، حُجْرَةٌ کی جمع ہے، جس کے معنی کمرہ ہیں۔
۵۰	قٓ	قٓ، حروف مقطعات میں سے ہے، اس کے تین معنی ہیں۔ (۱) اللہ کے اسماء میں سے ایک ہے۔ (۲) قرآن کے اسماء میں سے ایک ہے۔ (۳) زمین کے اردگرد ایک پہاڑ ہے۔
۵۱	اَلذّٰرِيٰتُ	ذاریات سے پراگندہ کرنے والی اور گرد و غبار اڑانے والی ہوائیں مراد ہیں۔
۵۲	اَلطُّوْرُ	طور سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر حضرت موسیٰؑ نے اللہ سے کلام کیا تھا۔
۵۳	اَلنَّجْمُ	نجم کے معنی ستارہ کے ہیں۔
۵۴	اَلْقَمَرُ	چاند کو عربی زبان میں قمر کہتے ہیں۔
۵۵	اَلرَّحْمٰنُ	رحمٰن سے مراد بہت رحم کرنے والے کے ہیں جو مبالغے کا

نمبر شمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ / تعارف
		بیعت ہے۔
۵۶	اَلْوَاقِعَۃُ	واقعہ کے معنی وقوع پذیر ہونے والی ہیں۔
۵۷	اَلْحَدِیْدُ	حدید کے معنی لوہا کے ہیں۔
۵۸	اَلْمُجَادَلَۃُ	آپس جھگڑے کو مجادلہ کہتے ہیں۔
۵۹	اَلْحَشْرُ	حشر کے معنی منتشر افراد کو اکٹھا ہے۔ یہاں پر حشر سے مراد جلاوطنی ہے۔
۶۰	اَلْمُمْتَحِنَۃُ	ممتحنہ کے معنی ہیں امتحان لینے والی، پاک صاف کرنے والی، خالص کرنے والی۔
۶۱	اَلصَّفُّ	صف کے معنی قطار باندھنے کے ہیں۔
۶۲	اَلْجُمُعَۃُ	اکٹھا ہونا۔ اصطلاح میں ہفتہ کا دن ہے۔ جس دن لوگ جامع مسجد میں اکٹھے نماز پڑھتے ہیں۔
۶۳	اَلْمُنَافِقُوْنَ	منافق وہ شخص ہوتا ہے جس کی زبان پر کچھ اور ہو اور دل میں کچھ اور۔
۶۴	اَلتَّغَابُنُ	تغابن کا لفظ غبن سے ہے، جس کے معنی خسارہ کے ہیں۔ تغابن سے مراد ہار جیت ہے۔
۶۵	اَلطَّلَاقُ	طلاق کے معنی گرہ کھولنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں طلاق سے مراد مرد کا اپنی بیوی کو نکاح کے بندھن سے آزاد کرنا ہے۔
۶۶	اَلتَّحْرِیْمُ	تحریم کے معنی حرام قرار دینا ہیں۔
۶۷	اَلْمُلْکُ	مُلک کے معنی بادشاہت اور فرمانروائی کے ہیں۔
۶۸	اَلْقَلَمُ	قلم کے معنی کاٹنے کے ہیں، وہ چیز جس سے لکھا جاتا ہے۔
۶۹	اَلْحَآقَّۃُ	حاقہ کے معنی ہیں ٹھیک ٹھیک وقوع پذیر ہونے والی۔ حق ہو کر رہنے والی۔

نمبر شمار	نام سورہ	وجہ تسمیہ
۷۰	اَلْمَعَارِجُ	معارج سیڑھیوں کو کہتے ہیں
۷۱	نُوْحٌ	نوح علیہ السلام پیغمبر ہو گزرے ہیں۔
۷۲	اَلْجِنُّ	جن ایک پوشیدہ چیز کو کہتے ہیں۔
۷۳	اَلْمُزَّمِّلُ	مزمل کے معنی چادر یا کمبل اوڑھنے والا کے ہیں۔
۷۴	اَلْمُدَّثِّرُ	مدثر کے معنی چادر اوڑھنے والے کے ہیں۔
۷۵	اَلْقِیٰمَۃُ	قیامہ کے معنی اٹھ کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیامت اس گھڑی کا نام ہے جب کائنات کی صف لپیٹ لی جائے گی۔
۷۶	اَلدَّھْرُ	عربی زبان میں دھر زمانے کو کہتے ہیں۔
۷۷	اَلْمُرْسَلٰتُ	مرسلات کے معنی چلنے والی ہواؤں کے ہیں۔
۷۸	اَلنَّبَاُ	نبأ کے معنی خبر کے ہیں۔
۷۹	اَلنّٰزِعٰتُ	نازعات سے مراد کھینچ کر نکالنے والے ہیں۔
۸۰	عَبَسَ	اس کے معنی ہیں اس نے تیوڑھی چڑھائی۔
۸۱	اَلتَّکْوِیْرُ	تکویر کے معنی لپیٹنے کے ہیں۔
۸۲	اَلْاِنْفِطَارُ	انفطار کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔
۸۳	اَلْمُطَفِّفِیْنَ	یہ مُطَفِّفٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں کم تولنے والا۔
۸۴	اَلْاِنْشِقَاقُ	انشقاق کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔
۸۵	اَلْبُرُوْجُ	بروج برج کی جمع ہے، جس سے مراد آسمان کے تارے اور سیارے ہیں۔
۸۶	اَلطَّارِقُ	طارق کے معنی رات کو آنے والے کے ہیں۔
۸۷	اَلْاَعْلٰی	اعلیٰ سے مراد سب سے بلند کے ہیں۔
۸۸	اَلْغَاشِیَۃُ	غاشیہ کے معنی ڈھانپ لینے والی اور چھا جانے والی کے ہیں۔
۸۹	اَلْفَجْرُ	فجر پو پھٹنے کو کہتے ہیں۔

نمبر شمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ
۹۰	اَلْبَلَدُ	بلد کے معنی شہر کے ہیں۔
۹۱	اَلشَّمْسُ	عربی میں شمس سورج کو کہتے ہیں۔
۹۲	اَللَّیْلُ	لیل رات کو کہتے ہیں۔
۹۳	اَلضُّحٰی	عربی زبان میں ضحیٰ کے معنی چاشت کے وقت کے ہیں
۹۴	اَلَمْ نَشْرَحْ	اس کے معنی ہیں کیا ہم نے نہیں کھولا۔
۹۵	اَلتِّیْنُ	تین کے معنی انجیر کے ہیں۔
۹۶	اَلْعَلَقُ	اس کے معنی خون کے لوتھڑے کے ہیں۔
۹۷	اَلْقَدْرُ	القدر سے مراد لیلۃ القدر ہے۔ یعنی عزت والی رات۔
۹۸	اَلْبَیِّنَۃُ	اس کے معنی کھلی اور روشن دلیل کے ہیں۔
۹۹	اَلزِّلْزَالُ	زلزال کے معنی زلزلہ کے ہیں۔
۱۰۰	اَلْعٰدِیٰتُ	عادیات کے معنی دوڑنے والے کے ہیں۔
۱۰۱	اَلْقَارِعَۃُ	قارعہ کے معنی ہیں سخت مصیبت۔
۱۰۲	اَلتَّکَاثُرُ	تکاثر کے معنی ہیں کثرت مال وعزت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش۔
۱۰۳	اَلْعَصْرُ	عصر زمانے کو کہتے ہیں۔
۱۰۴	اَلْھُمَزَۃُ	ھُمَزَۃُ عربی میں دوسروں پر طعنہ زنی کرنے والے کو کہتے ہیں۔
۱۰۵	اَلْفِیْلُ	فیل کے معنی ہاتھی کے ہیں۔
۱۰۶	قُرَیْشٌ	قریش عربوں کا مشہور قبیلہ تھا۔ سورۃ کی پہلی آیت میں قریش کا لفظ آیا ہے۔
۱۰۷	اَلْمَاعُوْنُ	استعمال کی معمولی اشیاء کو ماعون کہتے ہیں۔
۱۰۸	اَلْکَوْثَرُ	عربی میں خیر کثیر کو کوثر کہتے ہیں۔

نمبرشمار	نام سورۃ	وجہ تسمیہ
۱۰۹	اَلْکٰفِرُوْنَ	کافرون - کافر کی جمع ہے۔ جس کے معنی انکار کرنے والے کے ہیں۔
۱۱۰	اَلنَّصْرُ	نصر کے معنی مدد کے ہیں۔
۱۱۱	اَللَّھَبُ	آگ کے شعلے کو لہب کہتے ہیں۔
۱۱۲	اَلْاِخْلَاصُ	ایک چیز کو ہر قسم کی آمیزش سے پاک کرنا۔
۱۱۳	اَلْفَلَقُ	فلق کے معنی پو پھٹنے کے ہیں۔
۱۱۴	اَلنَّاسُ	ناس کے معنی لوگ، انسان کے ہیں۔